



شہدائے مدافع حرم اور سرحدی افواج کے اہل خانہ سے رہبر انقلاب کا خطاب - 19 Jun / 2017

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اتوار کی شام کو حرم اہل بیت رسول علیہم السلام کی حفاظت کی راہ میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ اور سرحدی افواج کے شہدا کے اہل خانہ سے ملاقات کی اس دوران آپ نے اس بات پر تاکید کی کہ ملت ایران جو پر امن زندگی بسر کر رہی ہے وہ ان شہیدوں کی مربیوں مت ہے لہذا ملک کے ذمہ داروں اور تمام عوام کو چاہئے کہ شہیدوں اور ان کے اہل خانہ کے اس حق کو سمجھیں اور اس کی قدر کریں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے گذشتہ دنوں امریکی حکام کے دھمکی آمیز بیانات کو کھوکھلی لفاظی قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ امریکی حکام ایران کے اسلامی انقلاب کی کامیابی کے ابتدائی دنوں سے ہی ایران کے سیاسی نظام کو تبدیل کرنے کی سوچ رہے ہیں لیکن وہ ملت ایران کو طمأنچہ نہیں مار سکیں گے بلکہ ملت ایران ان کو طمأنچہ رسید کرے گی۔

رہبر انقلاب اسلامی نے اس موقع پر "شہادت" کے مفہوم پر روشنی ڈالی اور اسے گہرے مفہوم اور بلند معانی کا حامل قرار دیتے ہوئے شہادت کو اللہ تعالیٰ سے ایک منافع بخش تجارت کے مترادف قرار دیا۔ آپ نے فرمایا کہ شہادت ایک تاجرانہ موت ہے جس میں خدا ابdi سعادت کے بدی میں انسان کی جان کو جو فانی اور ختم ہونے والی ہے، خرید لیتا ہے اور شہید کو شفاعت کرنے کا اختیار حاصل ہوجاتا ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے شہدا کے اہل خانہ کے صبر و استقامت کے جذبے کو انتہائی قیمتی قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اسلامی انقلاب اور اس کی طاقت محفوظ رینے کی وجہ شہیدوں کے گھر انوں کی جانب سے شہادت، جہاد، صبر اور استقامت جیسے گہرے مفہایم اور اقدار کا مظاہرہ ہے اور ان اقدار کو معاشرے سے چھین لینا دشمنوں کے ناپاک عزائم میں شامل ہے۔ اور افسوس اس بات کا ہے کہ بعض لوگ اس پر قلم فرسائی بھی کرتے ہیں۔

قائد انقلاب اسلامی نے سخت دشمنیوں کے باوجود، اسلامی جمہوریہ ایران کے استحکام پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ امریکی صدر کی لفاظیاں کوئی نئی بات نہیں ہے کیونکہ اسلامی نظام، کامیابی کے ابتدائی ایام سے ہی مختلف سازشوں کا سامنا کر رہا ہے تاہم ملت ایران کے بدخواہ بمارا کچھ بگاڑ نہیں سکے ہیں۔

آپ نے تاکید کی کہ یہ لوگ اس وقت بھی اسلامی جمہوریہ ایران کو نقصان پہنچانے میں ناکام رہے جب یہ انقلاب ایک نئے اگے ہوئے پوچھے کی مانند نحیف اور کمزور تھا تو اب کیا کرسکیں گے جب یہ نظام ایک تناور درخت بن چکا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے امریکی حکام کے گذشتہ دنوں کے بیانات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ جس میں ایران کے اسلامی نظام کو تبدیل کرنے کی بات کی گئی تھی، ان کو مخاطب کر کے کہا : گذشتہ اڑتیس سال کے دوران کب ایسا ہوا ہے کہ تم اسلامی نظام کو ختم کرنے کے خواباں نہ رہے بلکن ہمیشہ تمہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑتا ہے اور آج کے بعد بھی یہی ہوتا رہے گا۔

رہبر انقلاب اسلامی نے امریکہ کے نئے حکام کو ناتجریہ کار اور اندازی قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ ان ناتجریہ کار افراد نے ایران کے عوام اور منتظمین کو پہچانا نہیں ہے تاہم جب انہیں منہ کی کھانی پڑے گی تو اس وقت معاملہ ان کے سمجھ میں آجائے گا کہ حساب کتاب ہے کیا چیز۔

آپ نے فرمایا کہ امریکی حکام، انقلاب اسلامی کی کامیابی کے ابتدائی دنوں سے ہی اسلامی جمہوریہ ایران کے نظام کو گرانے کی کوشش میں مصروف تھے، اور جنہیں یہ حسرت تھی، وہ اپنی اس آرزو کو اپنے ساتھ قبر میں لے گئے اور اس کے بعد بھی ایسا ہی بوگا۔

آپ نے زور دیکر فرمایا کہ: "تمام لوگ، دشمن اور پرخلوص دوست اور وہ دوست بھی، جن پر بعض اوقات خوف طاری ہوجاتا ہے، جان لیں کہ اسلامی جمہوریہ ایران مستحکم اور مکمل اقتدار کے ساتھ ڈٹا ہوا ہے اور دشمن ملت ایران کو طماںچہ مار نہیں سکتے بلکہ یہ ملت ایران ہے جو انہیں طماںچہ رسید کرے گی"

رببر انقلاب اسلامی نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ شہیدوں کی قدر و قیمت کو معاشرے میں نمایاں بونا چاہیئے، فرمایا کہ اگر حرم ابل بیت رسول علیہم السلام کی حفاظت کی راہ میں شہید ہونے والے افراد نہ ہوتے تو آج فتنہ بپا کرنے والے، خبیث اور ابل بیت علیہم السلام کے دشمن عناصر سے ایران کے شہروں کے اندر مقابلہ کرنا پڑتا، کیونکہ یہ لوگ عراق کی سرحدوں سے ایران میں داخل ہونا چاہتے تھے۔ انہیں روک دیا گیا اور ان کا قلعہ قمع کر دیا گیا اور آج ان کی جڑیں عراق اور شام سے بھی مکمل طور پر اکھاڑی جا رہی ہیں۔

قائد انقلاب نے ملک میں موجود امن و امان کو مدافعين حرم اور سرحدی افواج کا مریون منت قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ سرحدوں اور شہروں کی سالمیت اور منشیات کی روک تھام، ان سرحدی افواج کی کوششوں کا نتیجہ ہے جو سرزمین ایران کا پورے وجود سے دفاع کر رہی ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ حفاظت اور انٹیلی جنس کے شعبے کے شہیدوں نے بھی اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے عوام کو دہشت گردانہ واقعات اور قتل عام سے محفوظ بنادیا۔ رببر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ ملک کی خدمت صرف پانی اور روٹی کا انتظام کرنا نہیں بلکہ حفاظت اس سے بڑھ کر ہے جس کے حصول کے لئے شہیدوں نے اور حرم، سرحدوں اور شہروں کا دفاع کرنے والوں نے اپنی جان کی بازی لگا دی اور ملک کی سالمیت ان کی مریون منت ہے۔

آپ نے زور دیکر کہا کہ ہم سب ان شہیدوں کے مریون منت ہیں اور شہیدوں کی یاد بھلانے یا ان کے ابل خانہ کی جانب بے توجیہی برتنے کی کوشش ملک سے غداری کے مترادف قرار دی جائے گی۔

شہدا کے گھر انوں سے ملاقات کے بعد، نماز مغرب و عشاء قائد انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کی امامت میں ادا کی گئی اور افطار کا اہتمام کیا گیا۔